سانحہ راولپنڈی سے متعلق وفاق المدارس کی جانب سے جاری کردہ اخباری بیانات اور پریس کانفرنس

ادارہ

[۱۰ محرم ۱۴۳۵ھ بمطابق ۱۵ نومبر ۲۰۱۳ بروز جمعہ، راولپنڈی میں واقع قدیم دینی درس گاہ جامعہ تعلیم القرآن اور اس کے ملحق مسجد پر نماز جمعہ کے دوران چند شر پسندوں نے نہتے نمازیوں اور طلبہ پر حملہ کیا اور ساتھ ہی واقع مارکیٹ (راجا بازار) کو آگ لگادی، جس کی بنا پر کئی افراد شہید اور سینکڑوں زخمی ہوگئے، اور اربوں روپے کی مالیت کا نقصان ہوا......اس موقع پر ارباب وفاق المدارس نے حکومتی اراکین سے جو مذاکرات کیے اور مختلف اوقات میں پریس کانفرنسیں کی، ذیل میں وہ قارئین وفاق کی خدمت میں پیش ہیں...ادارہ]

(پ-ر) سانحہ راولپنڈی قومی سانحہ ہے، ذمہ داران کو راجا بازار میں سرعام پھانسی دی جائے، اس وقت بیانات کی نہیں اقدامات کی ضرورت ہے، اگر حکومت نے صرف بیانات پر اکتفاء کیا تو ہم امن کی ضمانت نہیں دے سکتے، نااہل انتظامیہ کو فی الفور برطرف کیا جائے، یہ سانحہ اتفاقی نہیں، بلکہ طے شدہ منصوبے کے نتیجے میں رونما ہوا، سانحہ کے ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچانے تک جدوجہد جاری رہے گی، شہداء کی نماز جنازہ آج دو بجے ادا کی جائے گی، اس موقع پر آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا، سینیئر ججوں سے اس وقعہ کی غیر جانبدارانہ اور منصفانہ تحقیقات کروائی جائیں، مسجد و مدرسہ اور مارکیٹ کی تعمیر نو اور متاثرین کے اربوں روپے کے نقصان کا معاوضہ ادا کیا جائے، قوم کو اصل حقائق سے آگاہ کیا جائے۔ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ کے رہنما مولانا محمد حنیف جالندھری نے مختلف جماعتوں کے مشترکہ طویل اجلاس کے فیصلوں کا اعلان کرتے ہوئے اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مشترکہ اجلاس میں وفاق المدارس، جمعیت علماء اسلام، اہلسنت والجماعت اور جمعیت اہل سنت سمیت کئی جماعتوں کے قائدین نے شرکت کی۔اس موقع پر حکومتی عمائدین اور ذمہ داران سے مذاکرات کے مختلف دور بھی ہوئے اور بالآخر یہ

طے پایا کہ اتوار کو دن دو بجے لیاقت باغ راولپنڈی میں شہداء کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی، اسی موقع پر آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا۔ وفاق المدارس کے رہنماؤں نے سانحہ راولپنڈی کو قومی سانحہ اور ملکی استحکام اور سالمیت پر حملہ قرار دیا۔ وفاق المدارس کے قائدین نے شہداء کے ورثاء سے کے ساتھ اظہارِ ہمدردی کرتے ہوئے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ ایک گہری سازش ہے جس کے پس پردہ حقائق سے قوم کو آگاہ کیا جائے، یہ حکومت کی ناکامی اور راولپنڈی انتظامیہ کی نااہلی کا ثبوت ہے، جس وحشت اور بربریت کا راولپنڈی میں مظاہرہ کیا گیا اس کی مثال تاریخ میں نہیں ملتی، صرف بے گناہ لوگوں کو شہید نہیں کیا گیا بلکہ ان کی لاشوں کو مسخ بھی کیا گیا، ان کے اعضاء کاٹے گئے، ان کی آنکھیں نکالی گئیں، ڈیڑھ سو کے قریب دکانوں کو نذر آتش کیا گیا، فائر بریگیڈ اور ایمبولینس کو جائے وقوعہ پر جانے نہیں دیا گیا، اربوں کھربوں روپے کا نقصان ہوا۔ پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے خاموش تماشائی بنے رہے۔ اس وقت ملک بھر میں اشتعال کی کیفیت ہے اور قوم کو سچ نہیں بتایا جا رہا۔ انہوں نے کہا واقعہ پاکستان میں امن کو تباہ کرنے کا منصوبہ ہے۔ میڈیا حقائق کو چھپانے میں حکومت کے ساتھ برابر کا شریک ہے اور بدترین جانبداری کا مظاہرہ کر رہا ہے۔

وفاق المدارس کے جنرل سیکریٹری مولانا قاری محمد حنیف جالندھری نے زور دے کر کہا کہ ہم پُرامن لوگ ہیں اور ہم نے ہمیشہ امن کو ترجیح دی ہے اور آج ایک مرتبہ پھر پوری قوم سے پُرامن رہنے کی اپیل کرتا ہوں لیکن یاد رہے کہ ہماری امن پسندی کو ہماری کمزوری نہ سمجھا جائے۔ ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ فوری سینئر ججوں کی سربراہی میں انکوائری کا آرڈر کرے اور اسکے لیے وقت کا تعین کیا جائے، اس رپورٹ کی روشنی میں مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ قاتلوں اور حملہ آوروں کو گرفتار کر کے انسداد دہشت گردی کی عدالت میں مقدمہ چلایا جائے۔ قاتلوں کو راجہ بازار میں سرعام پھانسی دی جائے، کرفیو کو ہٹایا جائے، معمول کی شہری زندگی کو بحال کیا جائے، زخمیوں کے علاج معالجہ کا بندوبست کیا جائے اور متاثرین کو معاوضہ دیا جائے۔

☆......☆......☆

(پ-ر) وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ اور اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ کے جنرل سیکریٹری مولانا قاری محمد حنیف جالندھری نے کہا ہے کہ سانحہ راولپنڈی پاکستان کی تاریخ کا افسوس ناک حادثہ ہے، 22 نومبر کو احتجاج ظلم وجبر، توہین قرآن وحدیث، توہین مسجد ومدرسہ اور بے گناہوں کی دکانیں جلانے کے سفاکانہ عمل کے خلاف ہے۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی طرف سے طے کردہ ضابطہ اخلاق کی پابندی کی جائے، احتجاج میں توڑ پھوڑ یا بدامنی پھیلانے والوں پر نظر رکھی جائے۔ بعض قوتیں سانحہ راولپنڈی سے توجہ ہٹانے کے لیے دہشت گردی یا لاء اینڈ آرڈر کا مسئلہ پیدا کر سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاق المدارس کی طرف سے اپیل کسی جماعت یا مسلک کے خلاف نہیں، ظلم وجبر اور دہشت گردی کے خلاف ہے۔ 10 محرم کو مرکزی جامع مسجد راجا بازار اور دارالعلوم تعلیم القرآن میں نہتے نمازیوں پر

حملہ کر کے طلبہ کو ذبح کرنا، قرآن وحدیث کی کتابوں اور مسجد و مدرسہ اور دکانوں کو جلانے والے نہ تو مسلمان ہیں نہ ہی پاکستانی، بلکہ انسانیت کے بدترین دشمن اور دہشت گرد درندے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔

☆......☆......☆

(پ-ر) سانحہ راولپنڈی کے ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچائے جانے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، قیامِ امن کی ضمانت حکومتی وعدوں پر عمل درآمد کے ساتھ مشروط ہے، انسانی جانوں کے ضیاع کا سبب بننے والے جلوسوں کے بارے میں حکمران اور تمام مکاتبِ فکر ٹھنڈے دل سے غور وخوض کر کے ان کا کوئی متبادل حل تلاش کریں، وفاق المدارس کا اعلیٰ سطحی وفد کل راولپنڈی پہنچ رہا ہے، سانحہ راولپنڈی کے بعد پیدا ہونے والی صورت حال پر غور کے لیے وفاق المدارس نے مجلس عاملہ کا اجلاس طلب کر لیا، جمعہ کو پُرامن یوم احتجاج منایا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکریٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے وفاق المدارس کے مرکزی دفتر واقع ملتان میں اہم شخصیات اور اربابِ مدارس کے ایک مشاورتی اجلاس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ راولپنڈی کی جب تک غیر جانبدارانہ اور منصفانہ تحقیقات نہیں ہو جاتیں اور اس سانحہ کے ذمہ داروں کو کیفر کردار تک نہیں پہنچا دیا جاتا اس وقت تک نہ ہم چین سے بیٹھیں گے اور نہ ہی محض زبانی وعدوں اور طفل تسلیوں کی بنا پر مشتعل عوام اور کارکنوں کو مطمئن کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قیامِ امن کی ضمانت حکومتی وعدوں اور یقین دہانیوں پر عمل درآمد میں مضمر ہے۔ مولانا حنیف جالندھری نے کہا کہ وفاق المدارس کا ایک اعلیٰ سطحی وفد کل راولپنڈی پہنچ رہا ہے، جس میں وفاق المدارس کے صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد رفیع عثمانی، جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر اور دیگر اکابر شامل ہوں گے۔ مولانا جالندھری نے بتایا کہ وفاق المدارس کی مجلس عاملہ جو وفاق کا سب سے سپریم فورم ہے اور جس میں ملک بھر کی صف اول کی دینی قیادت اور ملک بھر کی اہم ترین شخصیات شامل ہیں، اس کا ایک ہنگامی اجلاس بھی اسلام آباد میں طلب کر لیا گیا ہے۔ اس اجلاس میں حکومت کی طرف سے سانحہ راولپنڈی کے ذمہ داران کی گرفتاری اور دیگر حکومتی وعدوں پر عمل درآمد کے حوالے سے صورتحال کا جائزہ لیا جائے گا اور اس کے نتیجے میں مستقبل کی حکمت عملی وضع کی جائے گی۔ مولانا حنیف جالندھری نے کہا کہ وفاق المدارس نے جمعۃ المبارک کو یوم احتجاج منانے کا اعلان کیا تھا، جس پر دفاع پاکستان کونسل، جمعیت علماء اسلام، اہلسنت والجماعت اور دیگر بہت سی جماعتوں نے وفاق المدارس کے اس اعلان کی تائید کی جس پر ہم ان تمام جماعتوں کے رہنماؤں کے شکر گذار ہیں اور پوری قوم سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس موقع پر توڑ پھوڑ اور جلاؤ گھیراؤ سے مکمل اجتناب کریں اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے احتجاج کے حق کو استعمال کریں۔ جنرل سیکریٹری وفاق نے بتایا کہ ملک بھر کی مساجد کے ائمہ و خطباء کے لیے ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ وہ جمعہ کو یوم احتجاج کے موقع پر سانحہ راولپنڈی کو اپنے خطبات کا موضوع

بنائیں، عوام الناس کو حقائق سے آگاہ کریں، قاتلوں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کریں اور حکومتی وعدوں اور یقین دہانیوں پر جلد از جلد عمل درآمد کی آواز کو ہر منبر و محراب سے بلند کریں۔

☆......☆......☆

(پ-ر) وفاق المدارس کی اپیل پر 22 نومبر بروز جمعہ کو یومِ احتجاج کے طور پر منایا جائے گا، متعدد تنظیموں، اداروں اور شخصیات کی طرف سے وفاق المدارس کی اپیل کی تائید و حمایت کا اعلان، ملک بھر کی مساجد کے ائمہ و خطباء کو جمعہ کے خطبات میں سانحہ راولپنڈی کے حوالے سے قوم کو حقائق سے آگاہ کرنے کی ہدایت، وفاق المدارس کے قائدین کی طرف سے احتجاج کو پُر امن اور قانون کے دائرے میں رکھنے پر زور۔ تفصیلات کے مطابق وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا ڈاکٹر عبد الرزاق اسکندر، مولانا انوار الحق اور مولانا حنیف جالندھری نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں ان تنظیموں، اداروں اور شخصیات کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے وفاق المدارس کی طرف سے 22 نومبر بروز جمعہ کو یوم احتجاج کے طور پر منانے کی اپیل کی حمایت کا اعلان کیا۔ وفاق المدارس کے قائدین نے ملک بھر کی مساجد کے ائمہ و خطباء کے نام ہدایات جاری کیں کہ وہ قوم کو حقائق سے آگاہ کریں، سانحہ راولپنڈی کے ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچانے، اس کے پس پردہ سازش کو بے نقاب کرنے اور حکومتی وعدوں پر عمل درآمد پر زور دیں۔ وفاق المدارس کے قائدین نے زور دے کر کہا کہ احتجاج ہر قیمت پر پُر امن اور قانون کے دائرے میں ہونے چاہیے۔ تمام جماعتوں کے عہدے داران، کارکنان، علماء و طلباء ایسے شر پسند عناصر پر نظر رکھیں جو توڑ پھوڑ یا جلاؤ گھیراؤ کا راستہ اختیار کرتے ہیں۔ وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ ہم مظلوم ہیں اور ہم ظالم ہرگز نہیں بننا چاہیں گے، اس لیے تمام مخلص اور دکھی احباب یاد رکھیں کہ فتنہ و فساد، توڑ پھوڑ اور جلاؤ گھیراؤ کرنے والے عناصر کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ تمام لوگ بیدار مغزی کا مظاہرہ کریں تاکہ کسی کو ہماری صفوں میں گھس کر فتنہ و فساد برپا کرنے کا موقع نہ مل سکے۔

☆......☆......☆

(پ-ر) مرکزی دفتر وفاق المدارس العربیہ پاکستان ملتان میں سانحہ راولپنڈی اور دیگر علاقوں کے سانحات پر 500 اہم مدارس و جامعات کے مہتممین و منتظمین علماء کرام کا کنونشن زیر صدارت حضرت مولانا عبد المجید لدھیانوی منعقد ہوا۔ کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے وفاق المدارس پاکستان کے ناظم اعلیٰ و رکن اسلامی نظریاتی کونسل مولانا محمد حنیف جالندھری نے کہا ہے کہ ایک منظّم منصوبہ کے تحت جامعہ تعلیم القرآن راولپنڈی کی مسجد و مدرسہ اور مارکیٹ کو نذر آتش، معصوم نمازیوں اور طلبہ کو قتل اور ملک کے متعدد علاقوں میں مقدس شخصیات کی توہین کے ذریعے ملک کو فرقہ واریت کی آگ میں جھونکنے کی کوشش کی گئی، انہوں نے کہا کہ اس مذموم مقصد کو مذہبی جلوسوں کے ذریعے حاصل کرنے کی سعی کی گئی۔ وفاق المدارس العربیہ اس سازش کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دے گا۔ تاہم پاکستان کے ہزاروں علماء اور لاکھوں

طلبہ اپنا حق لینا جانتے ہیں، مساجد و مدارس کو لاوارث نہ سمجھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ دیگر سانحات کی طرح راولپنڈی کے سانحہ پر روایتی بیانات اور روایتی اقدامات سے قوم کو مطمئن نہیں کیا جا سکتا۔ ہم حکومت کی جانب سے بنائے گئے کمیشن کے اقدام کا خیر مقدم کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ اس کمیشن کو عدالتی ٹرائل میں تبدیل کر دیا جائے۔

انہوں نے مزید کہا کہ 22 نومبر جمعۃ المبارک کو ہر ممبر و محراب سے اس سانحہ کے خلاف صدائے احتجاج بلند ہوگی۔ نیز انہوں نے حکومت سے مساجد و مدارس کی سیکیورٹی کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مساجد، مدارس اور مقدس شخصیات کے ناموس کے تحفظ کے لیے مستقل بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت پوری قوم کرب کا شکار ہے، قوم کی تسلی کے لیے عملی اقدامات ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ۴ دسمبر تک حکومتی اقدامات کا بنظر غائر جائزہ لے رہے ہیں۔ اگر ۴ دسمبر تک اطمینان بخش اقدامات نہ ہوئے تو وفاق المدارس اپنے اعلیٰ سطحی مجلس عاملہ کے اجلاس میں آئندہ کا لائحہ عمل تیار کر کے مورخہ ۵ دسمبر کو لائحہ عمل کا اعلان کرے گا۔ انہوں نے علماء کرام کو صبر و تحمل کی تلقین کی اور امن قائم رکھنے کی تاکید کی۔ ناظم اعلیٰ وفاق المدارس نے اپنے اخباری بیان میں مدرسہ تعلیم القرآن ہنگو پر ہونے والے ڈرون حملے کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ ڈرون حملے ملکی سالمیت اور اسلامی تشخص پر حملے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکی پالیسیاں تصادم کو فروغ دے رہی ہیں۔ امریکا شعائر اسلام، قرآن کریم، مساجد اور مدارس کا احترام کرے۔

☆......☆......☆

(پ-ر) وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ مولانا قاری محمد حنیف جالندھری نے کہا ہے کہ ایک ہفتہ گزرنے کے باوجود سانحہ راولپنڈی کے دہشت گردوں کو گرفتار نہیں کیا گیا، ہم مدارس کے تحفظ کے لیے سخت لائحہ عمل مرتب کریں گے۔ وہ جامعہ خیر المدارس میں جمعہ کے بڑے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔

ناظم اعلیٰ وفاق المدارس نے کہا کہ راولپنڈی کے مدرسہ کو دہشت گردوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا تھا، راولپنڈی کے مدرسہ تعلیم القرآن کو جلا کر خاکستر کر دیا گیا، ضلعی انتظامیہ اور فورسز کے ذمہ دار غائب رہے۔ بلوائیوں نے سرکاری اسلحہ علماء و طلباء کو شہید کیا۔ حکومت نے ایک ہفتہ گذرنے کے باوجود کوئی عملی اقدامات نہیں کیے۔ تصاویر میں واضح نشاندہی کے باوجود دہشت گردوں کو گرفتار نہیں کیا جا رہا۔ قاری حنیف جالندھری نے کہا کہ صرف بیانات سے کام نہیں چلے گا عملی اقدامات کرنا ہوں گے، سول اور فورسز کے افسران کو شامل تفتیش کیا جائے، انہیں مجرمانہ غفلت پر سزائیں دی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ علماء کرام ایک ہفتہ سے قوم کے جذبات کو کنٹرول کر رہے ہیں، حکومت بھی اپنی ذمہ داری پوری کرے اور انصاف کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کرے، اگر انصاف نہ ملا تو پھر امن کی ضمانت نہیں دی جا سکتی، نوجوانوں اور دینی کارکنوں کا کنٹرول کرنا مشکل ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے مدارس اور مساجد کو تحفظ نہ دیا تو

حکمران بھی محفوظ نہ رہیں گے، انصاف کے ملنے سے ہی پائیدار امن قائم ہوسکتا ہے اس لیے فوری طور پر عملی قدم اٹھائیں۔ مسجد، مدرسہ اور مارکیٹ کی فوری تعمیر نو کی جائے، دہشت گردوں کو مدرسہ کے سامنے ہی پھانسی پر لٹکایا جائے۔ انہوں نے تمام مکاتب فکر سے بھی کہا کہ فرقہ وارانہ فسادات کی روک تھام کے لیے سب اور حکمران سر جوڑ کر بیٹھیں، جو جلوس خطرات کا باعث بنتے ہیں ان کا متبادل حل تلاش کیا جائے، ہر قسم کی عبادت، عبادت گاہوں میں ہی کرنی چاہیے۔ واضح رہے کہ ملتان کی 1500 مساجد جنوبی پنجاب اور ملک بھر کی تمام مساجد میں سانحہ راولپنڈی اور ہنگو میں ڈرون حملہ کے خلاف احتجاج کیا گیا۔

☆......☆......☆

(پ-ر) اگر سانحہ راولپنڈی کے حوالے سے انصاف کے تقاضے پورے نہ کیے گئے تو احتجاج کو انتقام میں بدلنے سے نہیں روکا جا سکے گا، صرف مالی نقصان پر توجہ کافی نہیں جانی نقصان کو اولیت دی جائے، سانحہ میں ملوث افراد کو کیفر کردار تک پہنچائے بغیر قیامِ امن کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکے گا، خونی جلوسوں اور جلسوں سے قوم کو نجات دلائی جائے، علماء نے قیام امن کے لیے دانشمندانہ کردار ادا کیا اب حکمران اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ ان خیالات کا اظہار ملک کے اہم دینی رہنماؤں، قائدین اور اکابر علماء کرام نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی اپیل پر یوم احتجاج کے دوران ملک کے مختلف شہروں میں ہونے والے احتجاجی جلسوں اور جلوسوں اور جمعہ کے اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد رفیع عثمانی، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر نے کراچی، مولانا محمد حنیف جالندھری نے ملتان، مولانا حافظ فضل الرحیم اور مولانا پیر سیف اللہ خالد نے لاہور، مولانا انوار الحق نے اکوڑہ خٹک، مولانا قاضی عبدالرشید، مولانا پیر عزیز الرحمٰن، مولانا اشرف علی اور مولانا ڈاکٹر قاری عتیق الرحمٰن نے راولپنڈی، مولانا عبدالعزیز، مولانا ظہور احمد علوی، مولانا نذیر فاروقی، مولانا عبدالغفار نے اسلام آباد، مولانا محمود الحسن اشرف نے مظفر آباد، مولانا سعید یوسف نے پلندری آزاد کشمیر، مولانا مفتی غلام الرحمٰن اور مولانا حسین احمد نے پشاور، مولانا قاری مہر اللہ اور مولانا مفتی صلاح الدین نے کوئٹہ میں احتجاجی جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ملک کے مختلف مقامات پر احتجاجی جلسے منعقد ہوئے، ریلیاں نکالی گئیں، ہڑتال ہوئی، جمعہ کے اجتماعات میں قراردادیں پیش کی گئیں۔ مذہبی رہنماؤں اور قائدین نے کہا کہ اس وقت ایک بڑی اکثریت احتجاج کو انتقام میں بدلنے کی بات کر رہی ہے لیکن ملک کے سر کردہ علماء انہیں صبر و تحمل اور امن وامان کا درس دے رہے ہیں اگر سانحہ راولپنڈی کے حوالے سے انصاف کے تقاضے پورے نہ کیے گئے تو احتجاج کو انتقام میں بدلنے سے نہیں بچایا جا سکے گا، سانحہ راولپنڈی کے حوالے سے مالی امور، تعمیرِ نو اور معاوضوں پر توجہ کافی نہیں، جانی نقصان کو اولیت دی جائے۔ سانحہ راولپنڈی میں ملوث افراد کو کیفر کردار تک پہنچائے بغیر قیام امن کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکے گا۔

وفاق المدارس اور دیگر دینی جماعتوں کے زعماء نے زور دے کر کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ قوم کو خونی مذہبی جلوسوں سے نجات دی جائے اور تمام مکاتب فکر کو اپنی مذہبی رسومات عبادت گاہوں کی چار دیواری کے اندر تک محدود رکھنے کا پابند بنایا جائے۔ وفاق المدارس کے رہنماؤں نے پرامن یوم احتجاج کے حوالے سے وفاق المدارس کی اپیل کی تائید کرنے پر تمام مکاتب فکر کی سرکردہ شخصیات، دفاع پاکستان کونسل میں شامل جماعتوں، جمعیت علماء اسلام، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، اہلسنت والجماعت، جمعیت اہلسنت، مجلس احرار اسلام، جماعت اسلامی، جمعیت اہلحدیث، جماعۃ الدعوۃ، جے ٹی آئی، ایم ایس او اور دیگر تمام جماعتوں کا شکریہ ادا کیا۔

☆......☆......☆

''وفاق المدارس'' کی طرف سے وضاحتی اور پالیسی بیان

''وفاق المدارس'' ایک خالصتاً تعلیمی ادارہ ہے، مذاکرات یا دیگر قومی امور میں وفاق المدارس کی شخصیات اپنی ذاتی اور انفرادی حیثیت سے حصہ لیتی ہیں، کوئی بھی غیر تعلیمی معاملہ وفاق المدارس کے مینڈیٹ میں شامل نہیں، اس لیے وفاق المدارس کے عہدے داران کی کسی بھی معاملہ میں موجودگی یا رائے کو ''وفاق المدارس'' کی طرف منسوب نہ کیا جائے۔

ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکریٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے اپنے ایک وضاحتی اور پالیسی بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور طالبان سے جنگ بندی کی اپیل اور مذاکرات کی فضا سازگار بنانے کے معاملے میں ملک کے صف اول کے جو علماء شریک ہوئے ان میں سے ہر ایک شخصیت اپنی انفرادی، ذاتی، دینی اور علمی حیثیت سے شریک ہوئی۔ شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی، مولانا مفتی محمد تقی عثمانی، مولانا ڈاکٹر عبد الرزاق اسکندر سمیت دیگر تمام اکابر صرف وفاق المدارس کے قائدین ہی نہیں بلکہ پورے عالم اسلام کے لیے قابل احترام ہیں اور مختلف جہتوں اور مختلف حوالوں سے اپنی الگ اور منفرد شناخت رکھتے ہیں۔ ان سب حضرات کی طرف سے ملک وقوم کے مفاد میں کسی بھی دینی، ملی یا قومی ایشو میں شرکت ان کی ذاتی اور انفرادی حیثیت سے ہوتی ہے۔ اسی طرح وفاقی وزیر داخلہ سے ملک میں قیام امن کے حوالے سے ہونے والی میری بات چیت کو ''وفاق المدراس'' اور حکومت کے مابین اتفاق یا معاہدے کے طور پر پیش کیا گیا جو درست نہیں۔ واضح رہے کہ یہ رابطہ محض اس تناظر میں ہوا کہ حکومت اور طالبان سے سیز فائر کی اپیل کرنے والے علمائے کرام میں اور مذاکرات اور افہام وتفہیم اور قیام امن کے لیے راہ ہموار کرنے والے علماء کرام میں میرا نام بھی شامل تھا، اس لیے اسے ''وفاق المدارس'' اور حکومت کے مابین اتفاق سے تعبیر نہیں کیا جانا چاہیے۔ ''وفاق المدارس'' ادارے کی حیثیت سے کسی بھی غیر تعلیمی سرگرمی میں حصہ نہیں بنتا۔

واضح رہے کہ اس سے قبل بھی متعدد بار یہ وضاحت کی جا چکی ہے کہ ''وفاق المدارس العربیہ پاکستان'' کا بحیثیت ''وفاق'' موجودہ امن مذاکرات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔